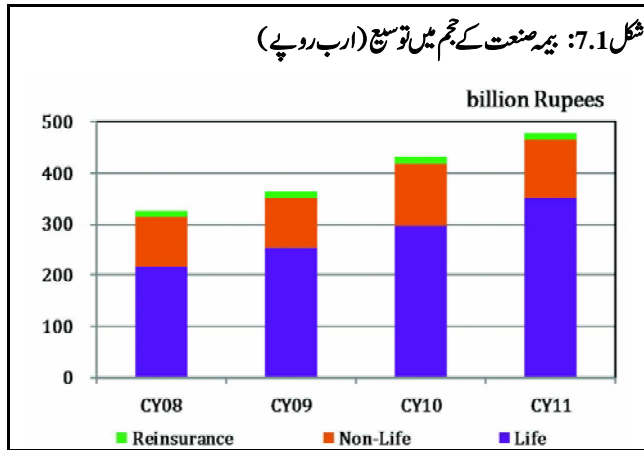
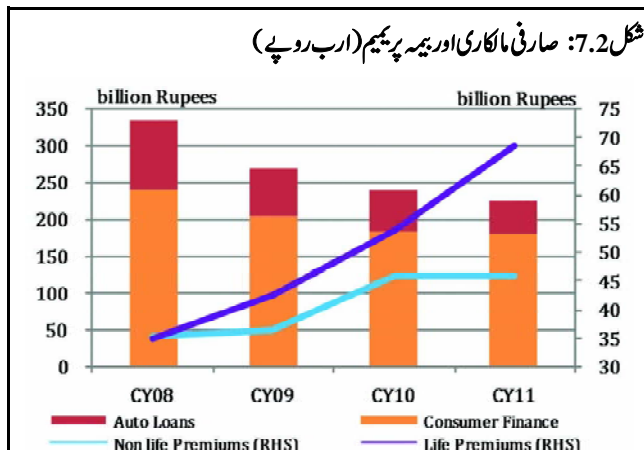


2011ء کے دوران شعبہ بیمہ اور نو بیمہ کے اثاثوں کی بنیاد میں 11.1 فیصد کی نمو دیکھی گئی۔ شعبے کی مجموعی کارکردگی بہتر بنانے میں حیاتی بیمہ صنعت نے اثاثوں اور مجموعی پریمیم دونوں لحاظ سے اہم کردار ادا کیا جبکہ سیلاب سے متعلقہ واجب الادا دعووں کے باعث غیر حیاتی زمروں کے اثاثوں کی بنیاد میں بگاڑ دیکھا گیا۔ بیمہ صنعت کے لیے زیر جائزہ مدت اس لیے اہم تھی کہ حیاتی اور غیر حیاتی دونوں زمروں کے لیے دعوے اور اخراجات کے تناسب میں کمی واقع ہوئی جس سے مجموعی نفع آوری بہتر ہوئی۔ شعبہ بیمہ میں مثبت پیش رفت ہوئی ہے تاہم خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ موازنہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ شعبہ گنجائیت اور نفوذ کے لحاظ سے اب بھی پیچھے ہے۔

کمزور معاشی حالات کے باوجود شعبہ بیمہ میں معقول نمو ہوئی۔۔۔



2011ء کے دوران شعبہ بیمہ و نو بیمہ کے اثاثوں کی بنیاد میں 11.1 فیصد کی نمو دیکھی گئی جس کی بنیادی وجہ حیاتی بیمہ کے اثاثوں میں 19.2 فیصد اضافہ ہے۔ شعبہ بیمہ نے سرگرم تشہیری مہم، ایجنٹ کی خدمات میں توسیع اور اختراعی حیاتی مصنوعات کی پیشکش کے ذریعے کامیابی کے ساتھ ممکنہ عالمین پالیسی کو راغب کیا۔ مزید برآں بڑھتے ہوئے حفاظتی اور سماجی تحفظات کے باعث شہری آبادی کے خطرے کی کوریج کی طرف بڑھتے ہوئے رجحان سے بھی حیاتی بیمہ کی طلب اور شعبے کے مجموعی اثاثوں کی بنیاد بڑھی۔



اس کے برعکس غیر حیاتی صنعت کے اثاثوں کی بنیاد میں 7.4 فیصد کی کمی واقع ہوئی کیونکہ 2010ء میں آنے والے سیلاب کے باعث غیر حیاتی کمپنیاں سیلاب سے متعلق اپنے واجب الادا دعوے پورے کرتی رہیں۔ تاہم نو بیمہ صنعت جس میں صرف ایک غیر حیاتی نو بیمہ کمپنی کے اثاثوں کی بنیاد میں 2.7 فیصد کی معمولی نمو دیکھی گئی کیونکہ 2011ء کے دوران ملکی غیر حیاتی کاروبار بدستور کمزور رہا (شکل 7.1)۔

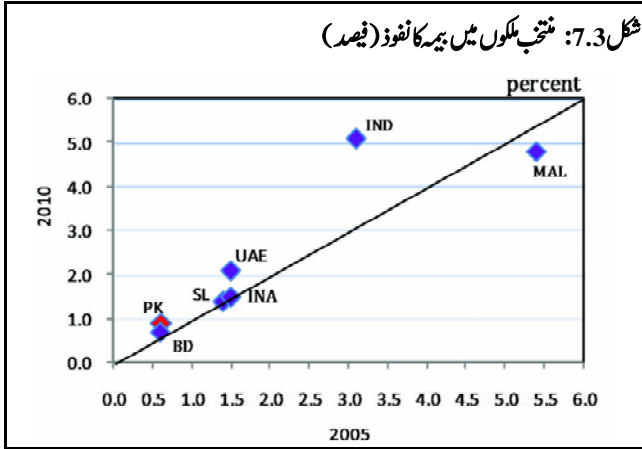
غیر حیاتی صنعت کے اثاثوں میں حالیہ کمی کے باوجود گزشتہ کچھ برسوں کے دوران شعبہ بیمہ و نو بیمہ کے اثاثوں کی بنیاد میں تسلسل کے ساتھ ہونے والی بلند شرح نمو سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ شعبہ کمزور معاشی حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ درحقیقت گرانی کی بڑھتی ہوئی سطح بھی حیاتی پریمیم کی نمو

پراثر انداز نہ ہو سکی۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ غیر حیاتی پریمیم کے رجحان کا بیدکاری کاروبار سے عمومی اور صارفی مالکاری سے خصوصی مثبت ارتباط ہے (شکل 7.2)۔⁶⁰

⁶⁰ بینک کے صارفی مالکاری کاروبار میں کمی کے علاوہ دیگر شعبوں جیسے شعبہ اجارہ میں کاروں کے اجارہ میں بھی شدید کمی دیکھی گئی۔

... اگرچہ نفوذ اور گنجائیت بدستور کم رہی

شکل 7.3: منتخب ملکوں میں بیمہ کا نفوذ (فیصد)



اگرچہ ملکی بیمہ صنعت میں مضبوط نمو ہوئی تاہم عالمی تقابل سے ظاہر ہوتا ہے کہ حالیہ برسوں میں ملک بیمہ صنعت میں نہ صرف گنجائیت اور نفوذ کے لحاظ سے پیچھے ہے بلکہ پاکستان اپنے علاقائی ممالک کے مقابلے میں بدستور پست سطح پر ہے۔⁶¹ 88 ملکوں میں سے پاکستان کا نمبر، 0.7 فیصد بیمہ کے نفوذ کی تناسب کے ساتھ، مستقل پست (86 واں) رہا۔ اسی طرح نیچے کے لحاظ سے پاکستان کا درجہ (87 واں) یعنی تقریباً پست ترین ہے۔⁶² خطے کے کم ترقی یافتہ ملکوں کے نفوذ اور گنجائیت کا تناسب بھی اس سے بہتر ہے (شکل 7.3)۔ مثبت پہلو یہ ہے کہ اگر گرائی کا لحاظ رکھتے ہوئے پاکستانی حیاتی بیمہ صنعت کے پریمیز کی نمو کو دیکھا جائے تو وہ ابھرتی ہوئی معیشتوں کے مقابلے کے ہیں تاہم غیر حیاتی بیمہ صنعت کی حقیقی پریمیم نمو خاصی کم ہے (جدول 7.1)۔

بین الاقوامی تناظر میں بیمہ کے گنجائیت اور نفوذ کے پست ہونے سے نشاندہی ہوتی ہے کہ بیمہ خدمات فراہم کرنے والے اپنی استعداد سے کم کارکردگی دکھا رہے ہیں۔ نفوذ میں اضافے کے لیے بیمہ خدمات فراہم کرنے والوں کو چاہیے کہ اپنی مصنوعات اور خدمات وسیع کریں اور دروازہ علاقوں تک رسائی حاصل کریں تاکہ نظر انداز طبقوں کو اپنے بیمہ کے دائرے میں لائیں۔

حیاتی بیمہ

بلند پریمیم کی وجہ سے حیاتی بیمہ میں نمو ہوئی

2011ء کے دوران حیاتی بیمہ کے خام پریمیم میں 27 فیصد (سال بسال) کا شاندار اضافہ ہوا۔ اہم بات یہ ہے کہ ممکنہ پالیسی ہولڈرز میں شریعہ سے ہم آہنگ بیمہ خدمات کے بارے میں بڑھتے ہوئے شعور کے باعث اسی مدت کے دوران فیملی تکافل کاروبار جو کہ اب حیاتی بیمہ کے 5 فیصد کی نمائندگی کرتا ہے میں 75.8 فیصد نمو ہوئی۔ حالیہ برسوں میں حیاتی اور فیملی تکافل کاروبار میں نئی کمپنیوں کی آمد سے صنعت کے اثاثوں اور پریمیم کے ارتکاز کے تناسب میں خاصی بہتری آئی اور نجی کمپنیاں اپنے کاروبار اور نفع آوری کو بڑھانے میں کامیاب ہو رہی ہیں۔ اس کے علاوہ حیاتی بیمہ صنعت کے پریمیم میں حالیہ نمو اور بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری آمدنی سے بہتر ہوتی ہوئی نفع آوری کے باعث کمپنیوں کو قسمت آزمائی کرنے اور نئی مصنوعات (روایتی اور اسلامی) کو پیش کرنے کا حوصلہ ملے گا۔⁶³

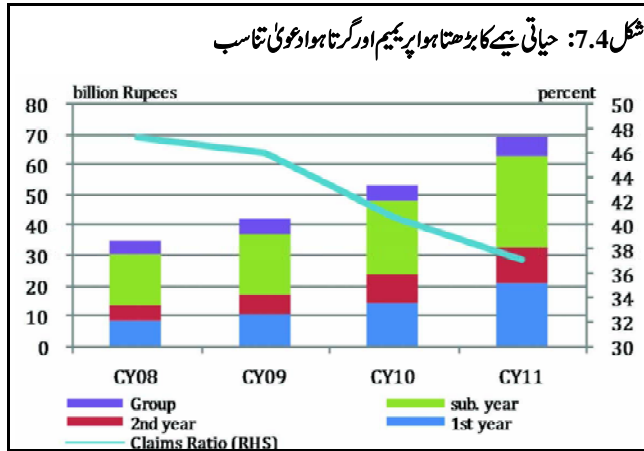
بڑھتے ہوئے خام پریمیم کی مثبت اور حوصلہ افزا خصوصیت یہ ہے کہ کمپنیوں نے نہ صرف نئے پالیسی ہولڈر بنائے بلکہ بیمہ شدہ افراد (آئندہ برسوں کے لیے) نے بھی پالیسی کو برقرار رکھا۔ پہلے سال کے پریمیم میں 44.5 فیصد بہتری کے علاوہ مجموعی خام پریمیم میں اس کا حصہ گزشتہ سال کے 26.8 فیصد سے بڑھ کر 30 فیصد ہو گیا اسی طرح 2011ء کے دوران

⁶¹ بیمہ نفوذ بیمہ پریمیم اور فیملی ڈی بی کا تناسب ہے جبکہ بیمہ گنجائیت بیمہ پریمیم اور آبادی کا تناسب ہے۔

⁶² ماخذ: Sigma / Swiss Re - World Insurance in 2010. No. 2/2011.

⁶³ اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کا حیاتی بیمہ کے اثاثوں کا ارتکاز 2005ء میں 93 فیصد تھا جو کم ہو کر 2011ء میں 84 فیصد ہو گیا۔ اسی طرح خام پریمیم کے ارتکاز میں بھی بتدریج کمی دیکھی گئی جو 2005ء میں 95 فیصد سے کم ہو کر 2011ء میں 64 فیصد رہ گئی۔

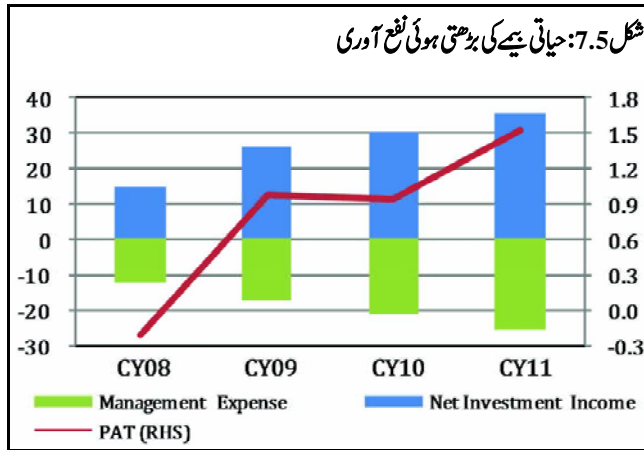
آئندہ برسوں کے پرییم میں 23.8 فیصد کی نمو ہوئی (شکل 7.4)۔



اس کے برعکس حیاتی بیمہ کے دعووں کے تناسب میں نمایاں کمی دیکھی گئی۔ دعووں کے تناسب میں کمی بڑھتے ہوئے نو بیمہ کو ترجیح کی وجہ سے واقع ہوئی جس سے کمپنیوں پر پڑنے والے دعووں کے اخراجات خاصے کم ہو گئے۔ اس کے ساتھ 2011ء میں پرییم میں مضبوط نمو اور خام دعووں میں واجب الادا (تصفیہ طلب) دعووں کے بڑھتے ہوئے حصے کے باعث دعووں کا تناسب کم ہو کر 37.1 فیصد ہو گیا۔

حکومتی تمسکات کے بڑھتے ہوئے اسٹاک کے باعث حیاتی بیمہ کی نفع آوری میں اضافہ ہوا

بینکاری شعبے کے علاوہ حیاتی بیمہ کمپنیاں بھی حکومتی تمسکات میں سب سے بڑی سرمایہ کاری ہیں اور سرمایہ کاری پر بلند منافع نے اس صنعت کی آمدنی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ نتیجتاً 2011ء میں حیاتی بیمہ کمپنیوں کا منافع بعد از ٹیکس گزشتہ سال کے 0.9 ارب روپے سے بڑھ کر 1.5 ارب روپے ہو گیا (شکل 7.5) اور اثاثوں پر منافع بہتر ہو کر 0.4 فیصد ہو گیا۔



کمپنیوں کے تجربے سے ظاہر ہوتا ہے کہ 2011ء کے دوران روایتی بیمہ کمپنیوں کے منافع میں اضافہ ہوا جبکہ دو فیملی ٹیکافل کمپنیوں کو تقریباً 100 ملین روپے کا نقصان ہوا جس کا سبب ان کمپنیوں کا اپنے آپریشنز میں توسیع اور انفراسٹرکچر سرگرمیوں میں بہتری کے لیے بھاری سرمایہ کاری کرنا ہے۔

حیاتی بیمہ کے مالی صحت کے اظہارے مستحکم رہے

نفع آوری میں بہتری اور نئے حیاتی بیمہ اداروں کے آنے سے شعبے کی مجموعی ایکویٹی میں اضافہ ہوا جس کے نتیجے میں 2011ء میں بیمہ صنعت کے سرمایہ اور اثاثوں کا تناسب 2.2 فیصد پر مستحکم رہا جس میں 2010ء کی نسبت 6 بیس

جدول 7.2: حیاتی بیمے کے صحت کے اظہارے (فیصد)

| 2011ء | 2010ء | 2009ء | 2008ء | |
|-------|-------|-------|-------|----------------------------|
| 2.1 | 2.2 | 1.9 | 1.8 | سرمایہ اور اثاثوں کا تناسب |
| 37.1 | 40.7 | 46 | 47.3 | دعویٰ تناسب |
| 38.5 | 40.5 | 41.8 | 36.7 | اخراجات کا تناسب |
| 75.6 | 81.2 | 87.8 | 84.1 | مشترکہ تناسب |
| 96.9 | 97.6 | 97.1 | 96.9 | پرییم برقراری |
| 13.2 | 13.4 | 13 | 9 | سرمایہ کاری پر منافع |
| 0.4 | 0.3 | 0.4 | -0.1 | اثاثوں پر منافع |

پوائنٹس کی معمولی کمی واقع ہوئی۔ اکثر بیمہ کمپنیوں نے ایس ای سی پی کی مقرر کردہ کم سے کم ادا شدہ سرمائے کی حد کو برقرار رکھا ہوا ہے تاہم ادائیگی قرض کی صلاحیت کے کسی پیمانے کی غیر موجودگی میں حیاتی بیمہ کا لیوراجیہ بڑھتا معلوم ہوتا ہے۔ اس حوالے سے ایس ای سی پی کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کی موجودہ شرائط پر نظر ثانی کا کام کر رہا ہے (جدول 7.2)۔⁶⁴

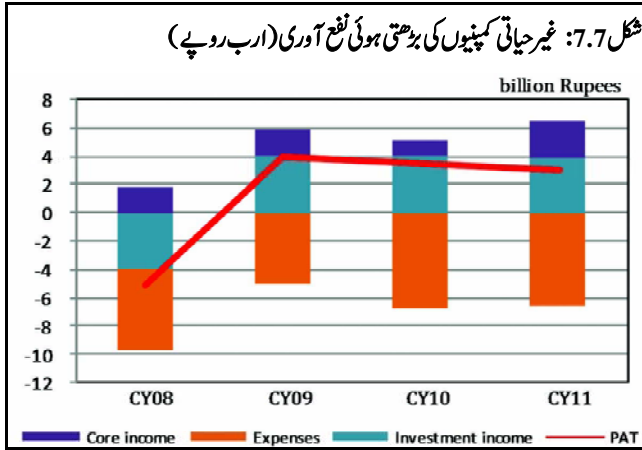
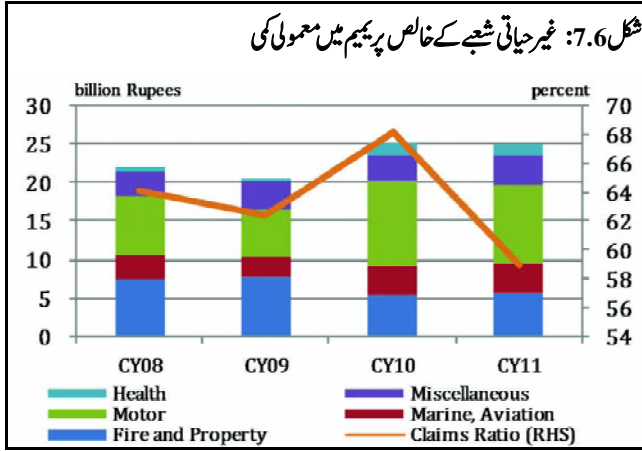
2011ء کے دوران حیاتی بیمہ کمپنیوں کی جانب سے بڑھی ہوئی نو بیمہ کو ترجیح سے پرییم کے امساک کا تناسب گر گیا چنانچہ دعووں کا تناسب بھی پست ہو گیا۔ اگرچہ حکومتی تمسکات کے علاوہ سرمایہ کاری پر مضرت چارجز کے باعث سرمایہ کاری پر منافع میں 17 بیس پوائنٹس کی معمولی کمی دیکھی گئی تاہم اس میں 13.2 فیصد کا صحت مندانہ اضافہ ہوا۔

⁶⁴ ایس ای سی پی نے ادائیگی قرض کی صلاحیت کے قوانین میں نظر ثانی کی ہے جس کا نوٹیفکیشن 2012 Amendments in Solvency Rules میں دیا گیا ہے۔

<http://www.secp.gov.pk/notification/pdf/2012/Amendments-Requirements-Solvency-Rules2012.pdf>

غیر حیاتی بیمہ

موثر ذمہ نویسی میں کمی کے باعث غیر حیاتی پریمیم میں کمی واقع ہوئی



جدول 7.3: غیر حیاتی بیمہ کمپنیوں کی صحت (فیصد)

| 2011ء | 2010ء | 2009ء | 2008ء | |
|-------|-------|-------|-------|----------------------------|
| 52.8 | 47.9 | 57.8 | 57.6 | سرمایہ اور اثاثوں کا تناسب |
| 58.9 | 68.1 | 62.4 | 64.1 | دعویٰ تناسب |
| 27.1 | 27.1 | 23.5 | 24.8 | اخراجات کا تناسب |
| 86 | 95.2 | 85.9 | 88.8 | مشترکہ تناسب |
| 52.7 | 54.8 | 59.4 | 64.7 | پریمیم برقراری |
| 6.8 | 6.6 | 7.4 | -8 | سرمایہ کاری پر منافع |
| 2.7 | 3 | 4.1 | -5.4 | اثاثوں پر منافع |

اسی طرح 2011ء میں غیر حیاتی شعبے کے دعووں کے اخراجات میں بھی 16.9 فیصد کمی آئی جس کا سبب بلند نو بیمہ تھا اور نتیجتاً دعوے کا تناسب گر کر 59 فیصد رہ گیا جبکہ گزشتہ سال 68.1 فیصد تھا۔ اگرچہ تکفل کمپنیوں نے غیر حیاتی کاروبار میں اپنا حصہ بہتر بنایا ہے تاہم یہ بلند دعویٰ تناسب سے گھری ہوئی ہیں۔ 2011ء کے دوران تکفل دعویٰ تناسب تقریباً 9 فیصدی درجے کی سے 84 فیصد ہو گیا تاہم یہ اب بھی خاصا بلند اور صنعتی اوسط سے کافی زیادہ ہے۔

بڑھے ہوئے اختصاص اور غیر ذمہ نویسی کے اخراجات نے غیر حیاتی نفع آوری کو کم کر دیا

بڑھتے ہوئے اختصاص اور غیر ذمہ نویسی کی لاگت کے باعث غیر حیاتی کمپنیوں کی نفع آوری کم ہو گئی۔ تاہم ذمہ نویسی آمدنی میں بہتری اور دعووں میں کمی جس سے بنیادی آمدنی میں معقول نمو کا اظہار ہوتا ہے، نے نفع آوری میں تخفیف کو خاص حد میں رکھا جس کے نتیجے میں 2011ء میں غیر حیاتی صنعت کا منافع بعد از ٹیکس 15 فیصد کم ہو کر 3.1 ارب روپے ہو گیا جبکہ اثاثوں پر منافع کم ہو کر 2.7 فیصد ہو گیا جو کہ گزشتہ سال 3 فیصد تھا (شکل 7.7)۔

مالی صحت کے دیگر اظہار یوں میں سے اثاثوں میں 7.4 فیصد کمی کے باعث سرمایہ اور اثاثوں کے تناسب میں بہتری دیکھی گئی۔ دعویٰ تناسب میں کمی اور کسی حد تک غیر متغیر ذمہ نویسی کے نتیجے میں اخراجات کے تناسب نے بھی مشترکہ تناسب کو بہتر بنایا تاہم یہ اب بھی غیر حیاتی بیمہ صنعت کے مقابلے میں خاصا زیادہ ہے (جدول 7.3)۔⁶⁵ غیر حیاتی بیمہ میں پریمیم کا اسماں مسلسل کم ہو رہا ہے کیونکہ غیر حیاتی کمپنیوں کو مقامی غیر حیاتی نو بیمہ کاروں سے اپنے اضافی کاروبار کا کم از کم 35 فیصد نو بیمہ⁶⁶ دینا لازمی ہوتا ہے۔⁶⁷ اگرچہ اظہار

⁶⁵ دعویٰ تناسب اور انتظامیہ / ذمہ نویسی اخراجات کے تناسب کا مجموعہ مشترکہ تناسب کہلاتا ہے۔

⁶⁶ بیمہ روڈینس 2000ء کے حصہ VI سیکشن 42 کے مطابق ہر غیر حیاتی بیمہ کمپنی کے لیے بی آئی ایل (پاکستان نو بیمہ کمپنی) کو اس کے فاضل کاروبار کے کم از کم 35 فیصد کے نو بیمہ سے پہلے انکار کا حق دینا ضروری ہے۔

⁶⁷ بیمہ میں فاضل کاروبار یا کاروبار ہے جس میں کمپنی اپنے نقصان کی ادائیگی کے لیے ذخائر کا انتظام نہیں رکھتی۔

| جدول 7.4: نو بیمہ کا خاکہ | | | | |
|---------------------------|-------|-------|-------|-------------|
| ارب روپے | | | | |
| 2011ء | 2010ء | 2009ء | 2008ء | |
| 6.4 | 6.4 | 6.8 | 7.3 | ایکویٹی |
| 5.8 | 4.7 | 5.5 | 5.5 | سرمایہ کاری |
| 6.9 | 6.6 | 5.8 | 4.6 | خام پریمیم |
| 3.5 | 2.9 | 2.2 | 1.9 | خالص پریمیم |
| 2 | 1.7 | 0.9 | 1 | خالص دعوے |
| 0.4 | 0.3 | 0.2 | 0.3 | اخراجات |
| 0.8 | 0.5 | 0.3 | 0.9 | منافع |
| 12.9 | 12.5 | 12.4 | 12.5 | اثاثے |

امساک کی پست سطح ذمہ نویسی آمدنی کو متاثر کرتی ہے تاہم دشوار کاروباری حالات اور سیکورٹی خدشات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ ایک مثبت پیش رفت ہے کیونکہ دعووں میں زیادہ تر کی خطرے کی منتقلی کا نتیجہ ہوتی ہے۔

نو بیمہ

بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری آمدنی سے نو بیمہ کی نفع آوری بہتر ہوئی ہے

ملک میں سرکاری سطح پر ایک نو بیمہ ادارہ ہے جو کہ غیر حیاتی بیمہ کمپنیوں کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ 2011ء کے دوران نو بیمہ کاری کے اثاثوں کی بنیاد میں 2.7 فیصد کی معمولی بہتری آئی جبکہ سرمایہ کاری 24 فیصد بڑھ گئی (جدول 7.4)۔ ذمہ نویسی کاروبار کے لحاظ سے خام پریمیم میں 4.5 فیصد نمو ہوئی کیونکہ غیر حیاتی بیمہ کمپنیوں کو اپنے کاروبار کے نو بیمہ کی ضرورت تھی تاکہ دعوے کے اخراجات سے محفوظ رہیں۔

خالص دعووں میں بھی 17.6 فیصد اضافہ ہوا کیونکہ اپنی مضبوط ایکویٹی کی وجہ سے یہ پریمیم کا امساک بلند رکھنے میں کامیاب ہوئے۔ 2011ء کے دوران سرمایہ کاری پر منافع میں بہتری سے نفع آوری 60 فیصد بڑھ گئی۔